© rasailojaraid.com

دل کی بات

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں

جنرل پرویز مشرف نے ۲۶ رمئی کو اسلام آباد میں اے پی این ایس کی ایوارڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا:

''ہم ہر روز ایٹم بم اور میزائل بنا رہے ہیں۔ آئین کی خلاف ورزی نہیں کروں گا، الیکشن ۲۰۰۷ء میں ہوں گے، مہنگائی میں اضافہ ہماری ناکامی ہے، میں ضیاء الحق ہوں نہ ایوب، بے نظیر تو میں ہو ہی نہیں سکتا، میں سید ہوں، صرف اللہ سے ڈرتا ہوں۔'' (''خبریں''۔ ۲۷ رمئی ۲۰۰۶ء)

جنابِ صدر نے ایک ہی سانس میں اتنی ساری باتیں کہہ دی ہیں۔ اے کاش! وہ خود ہی غور فرمائیں کہ ان میں کتنی باتیں سچی ہیں اور کتنی جھوٹی۔ اس گفتگو کو پڑھ کر ذہن میں بے شمار سوالات ابھر رہے ہیں۔

☆ آپ جو روز ایٹم بم اور میزائل بنا رہے ہیں، وہ کہاں ہیں اور کس کے لیے ہیں؟

☆ پاکستان کو ایٹم بم دینے والا محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کہاں اور کس حال میں ہے؟

☆ ڈاکٹر عبدالقدیر کو کس ''قومی جرم'' کی پاداش میں حبسِ بے جا میں رکھا گیا ہے کہ اُن سے بیوی بچے بھی نہیں مل سکتے؟ کیا قومی ہیرو اسی سلوک کے مستحق ہوتے ہیں؟

☆ آپ نے جس طرح اقتدار پر قبضہ کیا، وہ آئین کی کونسی دفعہ کے تحت تھا؟

☆ کیا ۲۰۰۷ء کے انتخابات کے نتائج بھی تیار کر لیے گئے ہیں؟

☆ مہنگائی میں اضافہ اگر آپ کی حکومت کی ناکامی ہے تو پھر کامیابی کس کی ہے؟

☆ یقیناً آپ ضیاء الحق، ایوب اور بے نظیر نہیں، سید ہوں گے لیکن اللہ سے ڈرنے والی بات سچ ہے؟

جنابِ صدر! آپ ہوائی فائر کر کے اپنی ناکامیوں سے قوم کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمارے ایٹمی اثاثے عالمی استعمار اور غنڈوں کی نگرانی میں آ کر غیر محفوظ ہو گئے ہیں۔ ہمارے میزائلوں کا رخ دشمن کی بجائے وانا، وزیرستان اور بلوچستان میں اپنے ہی مسلمان بھائیوں کی طرف ہو گیا ہے۔ ایک سول حکومت کو بزورِ قوت تاخت و تاراج کر کے آئین معطل کر کے اور اُسے بازیچۂ اطفال بنا کر باقی بچا ہی کیا ہے جس کی آپ خلاف ورزی کریں گے۔ انتخابات ۲۰۰۷ء میں ہو بھی جائیں تو آپ کو کیا فرق پڑتا ہے کہ یہاں تو انتخابات بعد میں ہوتے ہیں اور نتائج پہلے تیار ہوتے ہیں۔ نیب زدہ اور پولیس کو مطلوب سیاسی مجرموں کی فوج ظفر موج پہلے ہی آپ پر دل و جان سے فدا ہے اور آپ کی خواہش تکمیل کے لیے موجودہ اسمبلیوں کے ذریعے آپ کو مزید پانچ سال کے لیے صدر منتخب کرنے کے لیے بے تاب ہے۔ مہنگائی میں اضافے پر ناکامی کا اعتراف تو آپ نے محض تفننِ طبع کے لیے کیا ہے۔ ورنہ اس کی زد میں تو صرف عوام ہی آتے ہیں۔

جو کچھ ضیاء الحق، ایوب خان اور بے نظیر و نواز شریف نہ کر سکے، وہ آپ نے کر دکھایا۔ کیا اللہ سے ڈرنے والے یہی کچھ کرتے ہیں جو آپ نے چھ سالہ دورِ حکومت میں کیا۔ افغانستان کی اسلامی حکومت کا خاتمہ، اپنے بھائیوں کے قتل میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علانیہ معاونت، ملک کے اسلامی تشخص کا خاتمہ، دین بیزاری اور فحاشی وعریانی کا فروغ، آزادی اظہار کے نام پر قرآن وسنت کے اٹل احکامات پر بحث وتمحیص، تنقید اور انہیں تبدیل کرنے کی مسلسل کوشش، پردہ، داڑھی، مصلیٰ اور نماز کا تمسخر، اخلاقی قدروں کی پامالی وغیرہ یقیناً یہ باتیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی غماز نہیں بلکہ اُس کے غضب کو (نعوذ باللہ) للکارنے والی ہیں۔ آپ وردی کی حفاظت میں یہ سب کچھ کر گزرے ہیں اور کر رہے ہیں لیکن تا کیے......!

جنابِ صدر نے پی ٹی وی کو اپنے ایک فیملی انٹرویو میں فرمایا:

''میں نے پاکستان کو ڈوبنے سے بچایا، اسے اوپر لے گیا، خوش حال مستقبل کی بنیاد رکھی کہ تاریخ میں اسی حوالے سے یاد کیا جاؤں۔''

آپ نے جس امریکہ خوشنودی اور تعمیل ارشاد میں یہ سب کچھ کیا' اس نے پاکستان کو دنیا کی نویں ناکام ترین ریاست قرار دے دیا۔ فرمائیے! اس میڈل کو سینے پہ سجا کے آپ تاریخ میں کس نام سے یاد کیے جائیں گے؟

ملک ڈوب رہا ہے، بدحالی اور معاشی بحران کے منحوس سائے فضا پر منڈلا رہے ہیں اور ریاستی ادارے تباہ ہو چکے ہیں۔ عدل وانصاف قتل ہو چکے ہیں، عوام مہنگائی، بے روزگاری اور یہودی معاشی شکنجے میں جکڑے ہوئے ہیں۔ دین دار معتوب، مجبور اور بے بس ہیں جبکہ ہر بے دین کو کھلی چھٹی اور مکمل آزادی ہے۔ حالت تو یہ ہے کہ جرمنی کے ایک گستاخِ رسول صحافی پر حملہ زن ہونے والے عاشقِ رسول عامر عبدالرحمٰن چیمہ شہید کے بارے میں حکومتِ پاکستان نے جرمن حکومت سے احتجاج تک نہیں کیا۔ عامر شہید کا جنازہ زبردستی اس کے گاؤں میں پڑھوا کر اس کی جبری تدفین کی گئی۔ عامر کی شہادت کو خودکشی کے حرام عمل سے منسوب کرنے کی پوری کوشش کی گئی۔ لیکن......

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اُن کے نام پر

کے مصداق اللہ تعالیٰ نے عامر چیمہ شہید کو سرخرو کیا۔ اُس کے والدین اور بہنوں کو صبر کی نعمت سے نوازا اور اس عاشقِ صادق کا جنازہ کیا اٹھا کہ اک جہان اس کے استقبال اور دعائے مغفرت کے لیے امڈ آیا۔ یقیناً اس کی نمازِ جنازہ میں شرکت کے لیے آسمان سے فرشتوں کی جماعتیں قطار اندر قطار اتری ہوں گی۔ عامر زندۂ جاوید ہو گیا۔ عامر 'امر ہو گیا لیکن عامر کے قتل کو چھپانے والے' اُس کی جرأت وشجاعت پر شرمندہ ہونے والے حکمران آخرت میں بھی شرمندہ ہی ہوں گے۔ حال ہی میں ایف آئی اے کی تحقیقاتی ٹیم نے سینٹ کمیٹی کو رپورٹ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ:

''عامر کی شہ رگ کاٹ کر اُسے قتل کیا گیا اور اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے۔''

اس رپورٹ کے بعد بھی حکومت پاکستان نے جرمن حکومت سے کوئی احتجاج نہیں کیا۔

جنابِ صدر! آپ نے خوشحال مستقبل، شفاف انتخابات، آئین کی عملداری، مہنگائی کے خاتمے اور اللہ سے ڈرنے کی جو باتیں ارشاد فرمائی ہیں وہ سمجھ سے بالاتر ہیں یا تو آپ ہوش میں نہیں یا پھر دھوکہ دے رہے ہیں:

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی

© rasailojaraid.com